گر سگِ نفسِ دنی را پروریم
از سگانِ کوچہ ما ہم کمتریم
بر رضائے خویش کن انجامِ ما
تا بر آید در دو عالم کامِ ما
خطوطِ امام
بنامِ غلام
جان و دلم فدائے جمالِ محمد است
خاکم نثارِ کوچۂ آلِ محمد است
دیدم بعینِ قلب و شنیدم بگوشِ ہوش
در ہر مکاں ندائے جمالِ محمد است
ایں چشمۂ رواں کہ بخلقِ خدا دہم
یک قطرہ ز بحرِ کمالِ محمد است
ایں آتشم ز آتشِ مہرِ محمدی ست
ویں آبِ من ز آبِ زلالِ محمد است
(حضرت مسیح)
حکیم محمد حسین قریشی مالک کارخانہ رفیق الصحت لاہور

يَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

اِس آیت کریمہ کے معنی تفاسیر میں جو کچھ کئے گئے ہیں اُنپر بھی میرا ایمان ہے۔ لیکن یہاں میں اپنا ایک واقعہ عرض کرکے اسکا ایک معنے سُنانا چاہتا ہوں۔ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی وفات کے بعد میری حالت کچھ ایسی دگرگوں ہوئی۔ کہ کسی جگہ دل نہ لگتا اور دیوانہ وار اِدھر اُدھر خصوصاً موچی دروازہ کے باہر اُس مکان کے متصل پھرتا رہتا جہاں حضور کی وفات ہوئی تھی۔ اُس مکان کو دیکھ کر مختلف خیالات دل میں اُٹھتے اور دماغ کو پریشان کردیتے اور آنکھیں تر ہو جاتیں۔ ایک روز عین دوپہر کے وقت اُسی پریشانی کے عالم میں اُسی سڑک پر ایسا فضل ربّی ہوا۔ کہ معاً یہ آیت کریمہ مرقومہ بالا بجلی کی رَو کی طرح میری زبان پر جاری ہوئی۔ اور ایسا معلوم ہوا کہ اس رَو کی دو شاخیں یا لہریں ہیں۔ ایک زبان کی طرف اور دوسری دل کی طرف مائل ہے۔ زبان پر تو یہ آیت کریمہ جاری ہوئی اور دل پر اسکا ایک مطلب، وہ میں ساتھ ہی نقش ہوگیا جو میں عرض کرتا ہوں " بشارت اور خوشخبری ہے اُن لوگوں کے لئے جو ان کے پیچھے (یعنی خلفائے ماموریں کے بعد وفات) اُن سے قطع تعلق نہیں کرتے۔ یہ کہ اُن پر کوئی خوف اور غم نہیں " اُسوقت تو مجھے ایسا معلوم ہوا کہ یہ گویا مجھے ہی مخاطب کیا گیا ہے۔ اور یہ میرے اللہ کی طرف سے بشارت ہے۔ بس اس خیال کا آنا تھا کہ میری وہ حالت یکقلم بدل گئی۔ اور غم و اندوہ اک آن میں کافور ہو گئے اور میں بیحد مسرت اور خوشی کے ساتھ گھر واپس آیا۔ اور اسکے بعد پھر مجھ پر وہ یاس کی حالت کبھی نہیں آئی۔ الحمد للہ

(قریشی۔ لاہور)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صل علی محمد وعلی آل محمد وخلفائے محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید

آنانکہ گشت کوچۂ جاناں مقام شاں — ثبت است بر جریدۂ عالم دوام شاں

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق — میرد کسیکہ نیست مرامش مرام شاں

اے مردہ دل مکوش پئے ہجو اہل دل — جہل و قصور تست نفہمی کلام شاں

المکتوبات الملفوظات

ایک مشہور مقولہ ہے جس کے صحیح ہونے میں کسی تامل کی گنجایش نہیں۔ اسی خیال سے میں نے بدل کے کسی نمبر میں بھائیوں سے وعدہ کیا تھا۔ کہ حضرت اقدس مسیح موعود۔ نورٌ من اللہ الاحد والصمد علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے وہ کرم نامے اور وہ پاک الفاظ جو آنجناب نے وقتاً فوقتاً مجھے تحریر فرمائے ہیں عنقریب شائع کرکے عاشقان صادق کی خدمت میں پیش کرونگا۔ سو الحمد للہ کہ آج اس عہد سے سبکدوش ہوتا ہوں +

اگرچہ مجھے خدا کے فضل سے یقین ہے کہ بہت ساری سعید روحیں اور پاک فطرت لوگ ان کلمات اور خطوط سے بہت فائدہ اور کئی سبق حاصل کرینگے۔ مثلاً غور اور فکر کرنے والے لوگ دیکھیں گے کہ حضرت کی کوئی تحریر بھی خواہ وہ کیسی ہی مختصر کیوں نہ ہو شروع ہمیشہ بسم اللہ اور درود شریف سے ہوگی۔ معاملات کی صفائی۔ اپنے خادم مریدوں سے اخلاق اور برتاؤ۔ رضا بقضا وغیرہ بہتیری باتیں ایسی ہیں جو ایک متقی دل کے لئے رہنمائی کا کام دینگی۔ مگر چونکہ طبیعتیں اور مذاق مختلف ہوتے ہیں۔ ممکن ہے کہ کسی کوتاہ نظر انسان کو بدظنی کا موقعہ ملے اور یہ خیال پیدا ہو کہ ان خطوط کو صرف اپنے دنیاوی فائدہ اور شیخی دکھلانے کے لئے شایع کیا گیا ہے۔ سو میں بغرض اُنکی بھلائی کے اس کا جواب بھی عرض کر دیتا ہوں کہ شیخی دیکھی تو ہرگز نہیں۔ ہاں مجھے اس کا فخر ضرور ہے۔ اور میں بے حد مسرور ہوں کہ خدا کے برگزیدہ انسان نے مجھے اپنی بعض خدمات کے لئے ہمیشہ پسند فرمایا ہے۔ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ اور میں اسکو منجملہ ہزارہا اور بے اندازہ فضلوں کے اپنے مولا کریم کی طرف سے ایک انعام سمجھتا ہوں۔ رہا

دنیاوی فائدہ۔ مجھے اسکے لینے میں بھی کوئی انکار نہیں۔ میں رات دن کوشش کرتا ہوں۔ اور دعا بھی کرتا ہوں جیساکہ علیم وخبیر خدا نے خود ہی سکھائی ہے۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً پس اگر اس کے شایع کرنے سے مجھے کوئی دنیاوی فائدہ بھی پہنچے اور پہلے سے زیادہ مال و دولت ملنے لگے۔ تو زہے قسمت چشم ما روشن دل ما شاد۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ۔ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

خادم
محمد حسین قریشی عفی عنہ
مالک کارخانہ رفیق الصحت حویلی کابلی مل۔ لاہور

۹- جولائی ۱۹۰۹ء

مکتوبات

ذیل کا خط میرے بچے محمد بشیر کی وفات کے موقع پر حضرت نے تحریر فرمایا تھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محبی شفقی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی سلمہ اللہ تعالےٰ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا عنایت نامہ پہنچا آپ کے لخت جگر محمد بشیر کا واقعہ وفات درحقیقت سخت صدمہ تھا۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اور اُس مرحوم بچہ کی ماں کو صبر عطا فرماوے اور نعم البدل عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین۔ اے عزیز دنیا ہر ایک مومن کے لئے دار الامتحان ہے۔ خدا تعالےٰ آزماتا ہے۔ کہ اُسکی قضا و قدر پر صبر کرتے ہیں یا نہیں۔ بچہ والدین کے لئے فرط ہوتا ہے۔ یعنی اُنکی نجات کے لئے پیش خیمہ ہوتا ہے۔ چاہئے کہ ہمیشہ درود شریف (جو درود یاد ہو) اور نیز استغفار (جو استغفار یاد ہو) آپ دونوں پڑھا کریں۔ میں نے بہت دعا کی ہے کہ خدا تعالےٰ سلامتی ایمان اور اُس بچہ کا بدل بخشے اور امید کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ اُس دعا کو منظور فرماوے۔ باقی سب خیریت ہے۔ والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ
۱۴- جنوری ۱۹۰۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی سلمہ اللہ تعالےٰ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اس وقت چند ضروری چیزوں کے خریدنے کے لئے میاں یار محمد آپ کے پاس پہنچتے ہیں۔ آپ براہ مہربانی اپنے ہاتھ سے وہ چیزیں خرید دیں۔ اور اگر روپیہ مرسلہ خرید شدہ اشیاء سے کم نکلے تو اپنے پاس سے دیدیں اور مجھے اطلاع دیدیں۔ میں اُس قدر روپیہ بھیجدونگا۔ اور میں انشاء اللہ ہفتہ تک سیالکوٹ کی طرف جانے والا ہوں۔ امید کہ لاہور میں آپ کی ملاقات ہوجائیگی۔ زیادہ خیریت ہے۔ والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ۔ ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۴ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی سلمہ اللہ تعالےٰ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ چونکہ میرے گھر میں بباعث بیماری کے مشک خالص کی ضرورت ہے اور نیز مجھے بھی سخت ضرورت ہے، اور پہلی مشک ختم ہوچکی ہے۔ اسلئے پچاس روپے بذریعہ منی آرڈر آپکی خدمت میں ارسال ہیں۔ آپ دو تولہ مشک خالص دو شیشوں میں علیحدہ علیحدہ یعنی تولہ تولہ ارسال

فرمادیں۔ اور میں انشاء اللہ بروز پنجشنبہ یہاں سے روانہ ہوکر سیالکوٹ کی طرف جاؤنگا۔ بہتر ہوگا۔ کہ آپ اسٹیشن پر مجھے ہردو شیشی دیدیں۔ باقی سب طرح سے خیریت ہے۔ والسّلام

مرزا غلام احمد عفی عنہ۔ ۲۲ اکتوبر ۱۹۰۱ء

دستی رقعہ جو معرفت ملازم آیا۔

مجبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ آپ کی علالت اور لڑکے کی علالت سے بہت فکر ہوا۔ خدا تعالےٰ جلد صحت بخشے۔ اپنی خیریت سے اطلاع دیتے رہیں۔ اور چند چیزیں جو نیچے لکھی ہیں خرید کرکے ارسال فرمادیں اور حوالہ* ۸ / آپ کے جو میرے ذمہ تھے بھیجے گئے ہیں۔ اور ۳۲ دانہ طلائی زیور پہوچیاں تاگہ ڈالنے کے لئے بھیجتا ہوں۔ آپ تاگہ ڈلواکر بدست حامل ہذا بھیجدیں۔ والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ

* **نوٹ**۔ حساب کی صفائی کا خیال خواہ وہ کیسی ہی حقیر رقم ہو حضرت اس قدر فکر اور انتظام رکھتے تھے کہ میں نے اپنی عمر میں اسکی نظیر کم دیکھی ہے۔ اللہ تعالےٰ اپنے رحم وکرم سے ہر ایک مسلمان اور خصوصاً حضرت کے متبعین احمدی بھائیوں کو اس اسوہ حسنہ پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ فقط اس ایک عمل کی بے پرواہی اور غفلت سے مسلمان نحوست اور بے اعتباری کے گڑھے میں جاگرے ہیں۔ ربّنا اغفر لنا ذنوبنا واسرافنا برحمتک اٰمین۔ قریشی ۱۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

مجبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی سلمہ اللہ تعالےٰ

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ خط پہنچا‡ آپ بیشک ایک تولہ مشک بقیمت ۵ؔ خرید کرکے بذریعہ وی۔ پی بھیجدیں۔ ضرور بھیجدیں۔ اور چونکہ رسالہ ابھی شائع نہیں ہوا۔ کیونکہ اس کا دوسرا حصہ جو بہت ضروری ہے طیار ہورہا ہے۔ اس لئے بعد تکمیل آپ یاد دلاویں باقی سب خیریت ہے۔ والسلام

مرزا غلام احمد عفی عنہ

‡ **نوٹ**۔ اس امر کا اظہار بھی میں اپنے لئے خدا کے فضل سے موجب فخر سمجھتا ہوں۔ کہ حضرت کے لئے جس قدر مشک خرچ ہوتی تھی۔ سوائے میرے دوسری جگہ یا کسی دوسرے کی بھیجی ہوئی نہیں پسند فرماتے تھے اور درحقیقت مشک خالص اور اعلےٰ کا ملنا کوئی آسان کام بھی نہیں کہ ہر ایک کو میسر آسکے۔ اگرچہ سینکڑوں روپے کی روزمرّہ شہروں میں بکتی رہتی ہو۔ میرے ہاں چونکہ خدا تعالےٰ کے فضل سے مفرح عنبری کے لئے بہت بڑی مقدار کی سالانہ ضرورت رہتی ہے۔ اور چونکہ اسکے مہیا کرنے کا خاص انتظام کیا ہوا ہے۔ اس لئے حضرت وہی مشک پسند فرماتے تھے جو میں اُنکی خدمت میں بھیجتا تھا۔ ایک دفعہ ایک خادم جو حضرت صاحب کا سودا لینے آیا کرتے تھے مجھ سے کچھ اپنی زود رنجی کے باعث ناراض ہوگئے۔ دوسری دفعہ جو حضرت نے مشک لینے کو بھیجا۔ دوسری دفعہ جو حضرت نے مشک لینے کو بھیجا تو اُنہوں نے اپنے ہی اجتہاد سے یہ سمجھ لیا کہ قریشی کی اس میں کونسی خصوصیت ہے۔ چلو اس دفعہ امرت سر سے فلاں حکیم صاحب کی معرفت (جو بڑے مخلص احمدی بھی ہیں) مشک خرید لی جاوے۔ غرض انہوں نے امرت سر سے بڑی محنت سی حکیم صاحب موصوف کی معرفت مشک خرید لی اور لیگئے جب حضرت کے پاس وہ مشک پہنچی۔ تو حضرت نے معاً دیکھتے ہی کہا کہ یہ کہاں سے لائے ہو تو خادم نے عرض کیا حضور اس دفعہ فلاں بھائی حکیم صاحب کی معرفت بڑی چھان بین اور محنت کے ساتھ امرت سر سے خرید کرلایا ہوں۔ آپ نے فرمایا اسی وقت جاؤ اور اسے واپس کرو اور قریشی کے پاس سے جاکر لاؤ۔ .... فالحمد للہ علےٰ ذالک۔ قریشی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

مجبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی سلمہ اللہ تعالےٰ

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ کل کے خط میں سہو سے میں اُس بستر کی رسید لکھنا بھول گیا جو آپنے بڑی محبّت اور اخلاص کی راہ سے بھیجا تھا۔ درحقیقت وہ بستر اس سخت سردی کے وقت میرے لئے نہایت عمدہ اور کار آمد چیز ہے۔ جو عین وقت پر پہنچا۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء۔ باقی سب طرح سے خیریت ہے۔ والسّلام

خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اِس وقت دو دواؤں
کی ضرورت ہے۔ ایک کیلورانہ جو دو دفعہ پہلے منگوا چکے ہیں
عزیزی میر محمد اسمٰعیل کو وہ دوا معلوم ہے جو شاید للعہ قیمت
پر آتی ہے۔ دوسری دوا وائی بیوٹر جو رحم کے امراض کی دوا
ہے۔ یہ بھی میر محمد اسمٰعیل کو معلوم ہے۔ اسکی قیمت سے
اطلاع نہیں۔ یہ دو نو دوائیں بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیج دیں
وائی بیوٹر عہ کی کافی ہوگی۔ اور اگر خاص شیشی ہو تو
جسقدر قیمت ہو مگر جلد بھیج دیں۔ مناسب ہے کہ ویلیو پے ایبل
بھیج دیں کیونکہ اس طرح قیمت کا پہنچ جانا بہت آسان ہوتا
ہے۔ ورنہ علیحدہ منی آرڈر میں دقت ہوتی ہے اور توقف
ہو جاتی ہے۔ والسلام +
خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجی اخویم حکیم محمد حسین قریشی سلمہ اللہ تعالیٰ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اسوقت والدہ محمود احمد
ہوا کی تبدیلی کے لئے لاہور آتی ہیں۔ غالباً انشاء اللہ تعالیٰ
دس دن تک لاہور میں رہینگی۔ اور بعض ضروری چیزیں
پارچات وغیرہ خریدینگی۔ اس لئے اس خدمت
کا ثواب حاصل کرنے کے لئے آپ سے بہتر اور کسی
شخص کو میں نہیں دیکھتا۔ لہذا اس غرض سے آپکو
یہ خط لکھتا ہوں کہ آپ جہاں تک ہو سکے اِس
خدمت کے ادا کرنے میں اُنکی خوشنودی حاصل
کریں۔ اور خود تکلیف اُٹھا کر عمدہ چیزیں خرید دیں
باقی سب طرح سے خیریت ہے +
مرزا غلام احمد عفی عنہ۔ ۴ جون ۱۹۰۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ وحی الٰہی کی بنا پر
مکان ہمارا خطرناک ہے (یہ باغ والے مکان کی طرف
اشارہ ہے جو بالکل ایک طرف جنگل میں واقع ہے۔
کیونکہ اُن دنوں اُسی مکان میں حضرت تشریف فرما تھے)

اس لئے آج ۲۶ مارچ ۱۹۰۵ء خیمہ خریدنے کے لئے شیخ عبدالرحیم
صاحب کے ہاتھ بھیجتا ہوں۔ چاہیئے کہ آپ .... اور دوسرے
چند دوستداروں کے ساتھ جو تجربہ کار ہوں بہت عمدہ
خیمہ معہ قناتوں اور دوسرے سامانوں کے بہت جلد
روانہ فرما دیں اور کسی کو بیچنے والوں میں سے یہ خیال پیدا نہو
کہ کسی نواب صاحب نے یہ خیمہ خریدنا ہے کیونکہ یہ لوگ
نوابوں سے دوچند سہ چند مول لیتے ہیں۔ اور خیمہ کو
ہر طرح سے دیکھ لیا جائے۔ کہ پورانا اور بوسیدہ نہ ہو۔
اور تمام سامان قنات اور پاخانہ وغیرہ کا ساتھ ہو۔ کوئی
نقص نہ ہو۔ اور اشتہار جو لاہور سے پہنچا ہے۔ افسوس
اس میں کئی جگہ غلطیاں رہ گئی ہیں۔ بہرحال جہانتک
جلدی ہو سکے لاہور سے ہی قریب و بعید دوستوں کی
خدمتیں اور اخباروں میں اور دوسرے فرقوں میں
تقسیم ہونا چاہیئے۔ والسلام۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی سلمہ اللہ تعالیٰ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ چونکہ چھوٹا لڑکا میرا
مبارک کمسال ضعف ہضم سے بیمار ہے۔ جو کچھ کھاتا ہے۔
ہضم نہیں ہوتا۔ قے ہو جاتی ہے یا دست آجاتے ہیں
اِسلئے مکلف ہوں کہ اخویم سید ڈاکٹر محمد حسین صاحب
کی صلاح اور مشورہ سے شربت فولادی (پیرش کیمیکل فوڈ)
جو بچوں کے لئے تیار ہو کر ولایت سے آتا ہے۔ جو مقوی معدہ
اور ہاضم ہوتا ہے۔ ایک بوتل اسکی خرید کر بھیج دیں۔ اور
جلد بھیج دیں۔ جو قیمت اسکی ہوگی بھیج دی جاویگی۔ اور ساتھ
کبھی تپ بھی ہو جاتا ہے۔ اُم الصبیان کا بھی عارضہ ہے
جو شدت تپ کے وقت میں اسکی نوبت ہو جاتی ہے
اسکے ساتھ اگر اور تجویز بھی ہو وہ دوا بھی بھیج دیں۔
جگر کا بھی لحاظ رہے۔ زیادہ خیریت ہے۔ والسلام
جگر ضعیف معلوم ہوتا ہے +
خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مجی اخویم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اسوقت
بموجب تاکید والدہ محمود لکھتا ہوں۔ کہ آپ مبارکہ میری
لڑکی کے لئے ایک قمیص ریشمی یا جالی کی جو چھ روپے قیمت

سے زیادہ نہ ہو۔ اور گوٹہ لگا ہوا ہو۔ عید سے پہلے طیار کرا کر بھیجدیں۔ قیمت اسکی کسی کے ہاتھ بھیجدی جاویگی۔ یا آپ کے آنے پر آپ کو دیجاویگی۔ رنگ کوئی ہو مگر پارچہ ریشمی یا جالی ہو۔ اندازہ قمیص کا آپ کی لڑکی زینب کے اندازہ پر ہو۔ والسلام۔ خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ
۱۴ فروری سنہ ۱۹۰۲ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اِس وقت میاں یار محمد بھیجا جاتا ہے۔ آپ اشیاء خریدنی خود خرید دیں اور ایک بوتل ٹانک وائن کی پلومر کی دوکان سے خرید دیں۔ مگر ٹانک وائن چاہیئے۔ اسکا لحاظ رہے۔ باقی خیریت ہے۔ والسلام
مرزا غلام احمد عفی عنہ

ذیل کا خط بجواب میرے ایک عریضہ کے ہے جبکہ ہم معہ عیال و اطفال قادیان میں تھے اور واپسی کے وقت چونکہ برسات کے دن تھے راستہ سخت خطرناک تھا اور میں نے اپنے گھر کے لوگوں کے لئے یعنی برخوردار محمد یوسف کی والدہ کے لئے ضرورتاً حضرت سے آپکی پینس طلب کی۔ کیونکہ یکے کی سواری حالت حمل میں خطرناک ہوتی ہے اسپر حضور نے کمال مہربانی و شفقت سے ذیل کا خط لکھا۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ انشاء اللہ دعا کرونگا۔ آپ کو اختیار ہے کہ پینس لے جائیں۔ مگر میں نے سنا ہے کہ بٹالہ کی سڑک تک راستہ نہایت خراب ہے۔ پینس کی سواری خطرناک ہے۔ اور ایسا ہی دوسری سواری بھی۔ شاید دس روز تک راستہ کسی قدر درست ہو جائیگا۔ میں گزشتہ دنوں میں اسوقت گورداسپور سے بٹالہ کی راہ آیا تھا جب بارش پر ایک مہینہ گذر چکا تھا۔ تب بھی خوفناک راہ تھا۔ تو اب تو بہت ہی خطرناک ہوگا۔ حمل کی حالت میں ان دنوں میں ساتھ لیجانا گویا عمداً ہلاکت میں ڈالنا ہے۔ آپ خود بٹالہ کی سڑک تک راہ کی حالت دیکھ لیں۔ میرے نزدیک تو اب بغیر گذرنے دس بارہ روز کے سخت خطرناک اور خوفناک ہے۔ والسلام +

غلام احمد عفی عنہ

دستی خط معرفت مولوی یار محمد صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ میں چند روز سے سخت بیمار ہوں۔ بعض وقت جب دورہ دوران سر شدت سے ہوتا ہے تو خاتمہ زندگی محسوس ہوتا ہے۔ ساتھ ہی سردرد بھی ہے۔ ایسی حالت میں روغن بادام سر اور پیروں کی ہتھیلیوں پر ملنا اور پینا فائدہ مند محسوس ہوتا ہے۔ اس لئے میں مولوی یار محمد صاحب کو بھیجتا ہوں کہ آپ خاص تلاش سے ایسا روغن بادام کہ جو تازہ ہو۔ اور کہنہ نہ ہو اور نیز اُسکے ساتھ کوئی ملونی نہ ہو ایک بوتل خرید کر بھیجدیں۔ پانچ روپیہ قیمت اُسکی ارسال ہے۔ اور نیز ہمارا پہلا کلاک یعنی گھنٹہ بگڑ گیا ہے۔ اِسلئے ایک کلاک عمدہ دوسرا خرید کرنے کے لئے مبلغ لہ بھیجتا ہوں یہ کلاک بخوبی امتحان کر کے ارسال فرمادیں اسمیں یہ بھی شرط ہے کہ اسکے ساتھ نیم گھنٹہ کی آواز دینے والی کل ہرگز نہ ہو صرف گھنٹوں کی آواز دے کہ اس صورت میں بسا اوقات دھوکہ ہو جاتا ہے۔ اور اسکے ساتھ کئی دوسری چیزیں بھی خریدنی ہیں...... اُن چیزوں کی تفصیل ذیل میں ہے۔ والسلام + مرزا غلام احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ آج مولوی یار محمد لاہور بھی گئے۔ مگر افسوس نہایت ضروری کام یاد نہ رہا اسلئے تاکیداً لکھتا ہوں کہ ایک تولہ مشک عمدہ جس میں چھیچھڑا نہ ہو۔ اور اول درجہ کی خوشبودار ہو۔ اگر شرطی ہو تو بہتر ہو۔ ورنہ اپنی ذمہ داری پر بھیجدیں۔ اور دو ڈبیا سردرد کی ٹکیا کی جسمیں بتاشہ کی طرح ٹکیا ہوتی ہیں۔ مگر بڑی ٹکی ہو۔ دونو بذریعہ وی۔ پی روانہ فرمادیں زیادہ خیریت ہے۔ والسلام۔ خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ دو تاریں پہنچیں نہایت فکر ہوا۔ بیت الدعا میں بہت دعا کی گئی۔ خدا تعالےٰ شفا بخشے۔ پہلے اس سے الہام ہوا تھا کہ لاہور سے افسوسناک خبر آئی۔ وہی خبر پہنچ گئی۔ خدا تعالےٰ آپ پر رحم کرے۔ آمین۔ پھر بھی میں دعا کرونگا

والسلام - مرزا غلام احمد عفی عنہ - ۲۲ مارچ ۱۹۰۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مجی اخویم - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - آج کے خط سے واقعہ معصومہ زینب پر اطلاع ہوئی - انا للہ وانا الیہ راجعون - خدا تعالے آپ کو معہ اسکی والدہ کے صبر بخشے - اور بعد میں ہر یک بلا سے بچا وے - آمین دعا تو بہت کی گئی تھی - مگر تقدیر مبرم کا کیا علاج ہے میں نے پہلے اس سے دیکھا تھا - یعنی الہام ہوا تھا کہ لاہور سے ایک خوفناک خبر آئی - اس الہام کو میں نے اخبار میں شایع کر دیا تھا - سو وہ بات پوری ہوئی .... اور اب صبر کریں - خدا تعالے صبر پر اس کا اجر دیگا + والسلام

مرزا غلام احمد عفی عنہ - ۲۷ مارچ ۱۹۰۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مجی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - آپ براہ مہربانی ایک تولہ مشک خالص جسمیں ریشہ اور جھلی اور صوف نہ ہوں اور تازہ وخوشبودار ہو - بذریعہ ویلوپے ایبل پارسل ارسال فرما دیں - کیونکہ پہلی مشک ختم ہو چکی ہے - اور باعث دورہ مرض ضرور رہتی ہے - یہ لحاظ رکھیں کہ اکثر مشک میں ایک چمڑا جیسا ملا دیتے ہیں - یا پرانی اور ردی ہوتی ہے - اور خوشبو نہیں رکھتی - ان باتوں کا لحاظ رہے - تلاش کر کے جہاں تک ممکن ہو جلد بھیجدیں - ۷ مئی کو انشاء اللہ گورداسپور جاؤنگا - والسلام -

خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ - ۲۸ اپریل ۱۹۰۴ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - ایک ضروری کام تھا کہ میں ملاقات کے وقت اسکا ذکر کرنا بھول گیا - وہ یہ ہے کہ پہلی مشک جو لاہور سے آپ نے بھیجی تھی وہ اب نہیں رہی - آپ جانتے ہی ایک تولہ مشک خالص جسمیں چھیچھڑا نہ ہو اور بخوبی جیسا کہ چاہئے خوشبودار ہو ضرور ویلوپے ایبل کرا کر بھیجدیں جس قدر قیمت ہو مضایقہ نہیں - مگر مشک اعلےٰ درجہ کی ہو چھیچھڑا نہ ہو - اور جیسا کہ عمدہ اور تازہ مشک میں تیز خوشبو ہوتی ہے وہی اسمیں ہو - اور ساتھ اسکے انگریزی دکان سے ایک روپیہ کا ٹنکچر لونڈر جو ایک سرخ رنگ عرق ہے بہت احتیاط سے بند کر کے بذریعہ ڈاک وی - پی کر کے بھیجدیں اور جہاں تک ممکن ہو پرسوں تک یہ دونو چیزیں روانہ کر دیں - کیونکہ مجھکو اپنی بیماری کے دورہ میں انکی ضرورت ہوتی ہے - زیادہ خیریت - والسلام

مرزا غلام احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مجی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی سلمہ اللہ تعالےٰ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - اشیاء مفصلہ ذیل ہمراہ لیتے آویں - اور اگر خدانخواستہ ایسی مجبوری ہو تو کسی اور آنے والے کے ہاتھ بھیجدیں - وائی بیوٹر جو ایک رحم کے متعلق دوائی ہے پلومر کی دوکان سے (۸ عــہ) - مشک خالص عمدہ جس میں چھیچھڑا نہ ہو ایکتولہ عــہ پان عمدہ بیگمی (عــہ) - اور ایک انگریزی وضع کا پاخانہ جو ایک چوکی ہوتی ہے - اور اسمیں ایک برتن ہوتا ہے اسکی قیمت معلوم نہیں - آپ ساتھ لا دیں - قیمت یہاں سے دیجاویگی - مجھے دوران سر کی بہت شدت سے مرض ہو گئی ہے - پیروں پر بوجھ دیکر پاخانہ پھرنے سے مجھے سر کو چکر آتا ہے - اسلئے ایسے پاخانہ کی ضرورت پڑی - اگر شیخ صاحب کی دوکان میں ایسا پاخانہ ہو تو وہ دیدینگے - مگر ضرور لانا چاہئے - اور ۵۳ کا منی آرڈر آپ کی خدمت میں بھیجا جاتا ہے - باقی سب خیریت ہے - والسلام - مرزا غلام احمد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مجی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - مجھے قریباً دو ماہ سے کثرت پیشاب کی بہت شکایت ہے - تمام رات بار بار پیشاب آنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے - پہلے میں نے سوڈا سیلی سلاس استعمال کیا تھا جو ایک سفید چمکتی ہوئی دوا ہوتی ہے اور پانی پینے سے کچھ شیریں معلوم ہوتی ہے - اس سے فائدہ معلوم ہوا تھا - آپ براہ مہربانی مہر کی وہ دوا خرید کر کے اور ایک شیشی میں بند کر کے

بھیجدیں۔ مگر تازہ ہو۔ اسکی علامت یہ ہے کہ بہت سفید اور بہت چمکیلی ہوتی ہے اور ذرّے اسکے ریت کے ذرّات کی طرح چمکتے ہیں اور سفید براق ہوتی ہے قریب دو تولہ کے بھیجدیں اور اسقدر کی قیمت زیادہ ہو تو زیادہ دیدیں اور اسکے ساتھ آٹھ جوڑہ جراب عمدہ مضبوط ولایتی جسکی فی جوڑہ آٹھ آنہ قیمت ہو مردانہ بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجدیں اور جہاں تک ممکن ہو جلد تر بھیجدیں۔ جو ایک طرف کثرت پیشاب کی تکلیف ہے اور ایک طرف پاؤنکو سردی کی بھی تکلیف۔ اور اگر کوئی پشمی پوستین جو نئی اور کرم ہو اور کشادہ ہو جو کابل کی طرف سے آتی ہیں مل سکے۔ تو اُسکی قیمت سے اطلاع دیں۔ تا اگر گنجایش* ہو تو قیمت بھیجکر منگوالوں۔ ضرور اسکا خیال رکھیں اور یہ دونوں چیزیں جلد تر بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجدیں۔ اور جوڑہ جراب خواہ سیاہ رنگ ہو یا کوئی اور رنگ ہو مضایقہ نہیں اسقدر پاؤں کو سردی ہے کہ اٹھنا مشکل ہے والسّلام۔ (مرزا غلام احمد عفی عنہ)

*نوٹ: ۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ جب یہ گنجایش کا فقرہ بعض مخلص دوستوں نے سُنا تو بے تحاشا ہر ایک نے خواہش کی۔ کہ پوستین ہماری طرف سے خرید کر بھیجدی جاوے۔ حضرت کو قیمت سے اطلاع دینے کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ میں اور مستری محمد موسےٰ صاحب بائیسکل کے سوداگر۔ انارکلی میں سوداگروں کے ہاں پوستین کی تلاش کو نکلے۔ چنانچہ ایک دوکان پر ایک پوستین للعہ۔ کی پسند آئی۔ مستری صاحب نے خواہش کی کہ اسکی قیمت میں دونگا۔ میں نے کہا ایسا نہیں ہو سکتا۔ آپ شامل ہو سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے کہا زیادہ سے زیادہ آپ نصف قیمت عمہ دیدیں۔ باقی ہم دینگے۔ غرض مستری صاحب نے اسقدر اصرار کیا کہ ہم مجبور ہوگئے۔ اور وہ پوستین خرید کر مستری صاحب کی طرف سے حضرت کی خدمت میں بھیجی گئی۔ فجزاء اللہ احسن الجزاء۔ قریشی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی۔ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔ میری رائے میں وہ مشک بہت عمدہ تھی۔ اگر چند ہفتوں میں مجھے گنجایش ہوئی۔ تو میں منگوالونگا۔ بباعث کثرت اخراجات ابھی گنجایش نہیں۔ مگر ضرورت کے وقت جس طرح بن پڑے منگوانی پڑتی ہے۔ وہ مشک تھوڑی سی موجود ہے۔ باقی سب خرچ ہوگئی ہے۔ والسّلام۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آج ۶ ستمبر ۱۹۰۶ء کو مبارک احمد بفضلہٖ الٰہی فوت ہوگیا۔ انّا للّٰہ وانّا الیہ راجعون۔ ہم خدا تعالےٰ کی مرضی پر راضی ہیں اُسکے کام حکمت اور مصلحت سے بھرے ہوئے ہیں۔ آج برف کو نہ بھیجیں۔ والسّلام +

مرزا غلام احمد عفی عنہ ۱۶ جنوری ۱۹۰۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب قریشی سلمہ اللہ تعالےٰ

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اِس وقت رات کا وقت ہے۔ میں قیمت نہیں بھیج سکتا۔ آپ مفصلہ ذیل کپڑے ساتھ لے آویں۔ آپ کے آنے پر قیمت دیجاویگی۔ بہر حال اتوار کو آجائیں۔ والسلام۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ

*نوٹ۔ یہ اُس موقع پر حضور پر نور نے مجھ خاکسار کو کمال مہربانی سے یاد فرمایا تھا۔ جبکہ صاحبزادی مبارکہ بیگم کے نکاح کی تقریب سعید اگلے روز قرار پا چکی تھی۔ اور بحمد اللہ کہ ہم چند خادمان لاہور جنکو حضور نے یاد فرمایا تھا موقع پر پہنچکر اس مبارک تقریب میں شامل ہوئے قریشی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میرے گھر کی طرف سے پیام ہے کہ جو للعہ ہماری طرف نکلتے تھے وہ مولوی محمد علی صاحب کو دیدئے ہیں اُن سے وصول کرلیں اور یہ تمام چیزیں اپنی ذمہ داری سے اور اپنی کوشش اور دیکھ بھال سے خرید کرکے بھیجدیں۔ اور بادام روغن میری بیماری کے لئے خریدا جاویگا۔ نیا اور تازہ ہو اور عمدہ ہو۔ یہ آپ کا خاص ذمہ ہے۔ والسّلام

مرزا غلام احمد عفی عنہ

چونکہ خدا تعالےٰ نے حادثہ آنے والے کی کوئی تاریخ نہیں بتلائی۔ اِسلئے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ میں عبث

آمد برسات قادیاں میں آگیا ہوں۔ میرے نزدیک مناسب ہے کہ شہر میں آجائیں کہ برسات میں باہر نکلیات نہ ہو۔ اگر خدا تعالےٰ نے آیندہ کوئی خاص اطلاع دی تو میں اطلاع دونگا۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ

چند نسخہ جات

جو حضرت اقدس نے بعض خدام کی

بیماریوں میں تجویز فرائے

نسخہ اطریفل جو حضور نے ایک مخلص دوست دوست کے لئے برائے تقویت دماغ ودافع قبض وغیرہ وغیرہ تجویز فرماکر اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا اور انہوں نے مجھے اسکی تیاری کا حکم دیا۔ اور وہ یہ ہے :۔

نسخہ اطریفل (١) ھوالشّافی

پوست ہلیلہ زرد	پوست ہلیلہ کابلی
٥ مثقال	٥ مثقال

ہلیلہ سیاہ	گل بنفشہ	سعمونیا مشوی	تربد صاف
٥ مثقال	٥ مثقال	٥ مثقال	١٠ مثقال
کشنیز خشک	پوست بلیلہ	آملہ مقشر	گل سرخ
١٠ مثقال	٢٠ مثقال	٢٠ مثقال	٢٠ مثقال
طباشیر	گل نیلوفر	صندل سفید	کتیرا
٢٠ مثقال	٢٠ مثقال	١٠ مثقال	١٠ مثقال
روغن بادام			
١٥ مثقال			

ان دواؤں کو کوٹ کر روغن بادام کے ساتھ ملالیں۔ یعنی روغن بادام کے ساتھ چرب کرلیں۔ بعد اسکے یہ دوائیں لیں :۔

عناب	سپستان	گل بنفشہ
٥٠ دانہ	٥٠ دانہ	٥ مثقال

اِن تینوں دواؤں کو جوش دیکر اور صاف کرکے اسکے ساتھ ڈیڑھ وزن شیرہ مربائے ہلیلہ اور ایک وزن شہد جسکی جھاگ دور کردیگئی ہو لیکر ان دواؤں کو اسمیں گوندھ دیں۔ اور پھر آگ پر قوام دینے کے بعد مشک ٣ ماشہ۔ ورق نقرہ ٢٥ عدد۔ ورق طلا ١٠ عدد ساتھ ملالیں۔ خوراک اول روز ڈیڑھ ماشہ پھر بقدر برداشت زیادہ کرتے جائیں +

نوٹ :۔ اگر کوئی بھائی اس نسخہ کو استعمال کرنا چاہیں اور خود نہ بناسکیں یا عمدہ اور اصل اجزا کا ملنا محال ہو تو ہم سے ایک روپیہ کی ایک چھٹانک کے حساب سے جس قدر چاہیں منگوا سکتے ہیں + قریشی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ مہربانی فرماکر یہ تمام چیزیں اور کپڑے جو میرے گھر کا ہے۔ بڑی احتیاط سے خرید دیں...... مگر یہ کہ حماموں کی قیمت مع کرایہ وغیرہ مبلغ ... مولوی محمد علی صاحب کو دئے گئے ہیں والسّلام۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ

نسخہ نمبر (٢) (مانع اسقاط وغیرہ)

مروارید ناسفتہ حل کردہ در گلاب یکدرم۔ عاقر قرحا یکدرم زنجبیل ٤ درم۔ مصطگی ٤ درم۔ زرنباد ٢ درم۔ درونج ٢ درم تخم کرفس ٢ درم۔ شیطرج ٢ درم۔ قاقلہ ٢ درم۔ جوز بوا ٣ درم بسباسہ ٢ درم۔ قرفہ ٢ درم۔ بہمن سفید ٣ درم۔ بہمن سرخ ٣ درم۔ فلفل ٣ درم۔ دار فلفل ٣ درم۔ دارچینی ٥ درم۔ جدوار ہیل ٧ درم۔ طباشیر ٥ درم۔ مشک ٢ ماشہ عود ٤ درم۔ نبات سفید دوچند (کل ادویہ کا) مصری کا ہلکا سا قوام کرکے تمام چیزیں اسمیں ڈالدیں۔ اور سرد ہونے کے بعد مروارید حل کردہ اور مشک اسمیں ملادیں خوراک حب لزان ا

نسخہ نمبر ٣ ۔ آبزن

اس لئے کہ بچہ پیٹ میں محفوظ رہے اور ولادت سے پہلے نکل نہ جائے۔ نسخہ یہ ہے :۔

گل سرخ ٧ درم۔ گلنار ٥ درم۔ مازو ٥ درم۔ برگ خسک ٧ درم شب یمانی یعنی پھٹکری ٣ درم۔ پوست انار ٣ درم۔ سب کو کوٹ کر یعنی نیم کوب کرکے دس اثار سیختہ پانی میں جوش دیں۔ جب پنج اثار رہ جاوے صاف کریں۔ اور ایک بڑے برتن میں ڈالدیں اور حاملہ کو اسمیں لٹادیں

حضرت اقدس اور ”مفرّح عنبری“

میں اپنے مولا کریم کے فضل سے اسکو بھی اپنے لئے باعث فخر وبرکت کا موجب سمجھتا ہوں۔ کہ حضور علیہ السّلام اس ناچیز کی تیار کردہ مفرح عنبری کا بھی استعمال فرماتے تھے

حضور کو چونکہ دورہ مرض کے وقت اکثر مشک و دیگر مقوی دل ادویات کی ضرورت رہتی تھی جو اکثر میری معرفت جایا کرتی تھیں۔ ایک دفعہ مجھے خیال آیا کہ حضور کو اگر مفرح عنبری موافق آجائے اور مفید ہو تو کیا ہی اچھا ہو۔ بہت سا روپیہ حضور کا دوسری ادویات پر خرچ ہونے سے بچ جائے۔ لہذا ایکدفعہ میں نے دوسری ادویات کے ساتھ ہی ایک ڈبیہ مفرح عنبری کی بھی خدمت میں بھیجکر استعمال کے لئے عرض کی اور ساتھ ہی عرض کر دیا کہ اگر حضور کو یہ موافق آجائے تو میں ہمیشہ اس خدمت کو اپنا فخر سمجھونگا اور میری دلی خواہش ہے کہ یہ حضور کے استعمال میں رہے۔ پس اللہ تعالےٰ کا بے اندازہ فضل ہوا اور میری خواہش پوری ہوئی کہ وہ مفید اور مقبول ہوئی اور آٹھ روز کے اندر ہی حضور نے میر مہدی حسین کو بھیجکر ایک ایک ڈبیہ مفرح عنبری اور طلب فرمائی۔ اور اُسکی قیمت پانچروپے بھی بھیجدی۔ جو میں نے دست بستہ عرض کرکے مفرح عنبری کے ساتھ ہی حضور کو بھیجدئے۔ اسکے چند روز بعد ہی ہمارے حضرت نے لاہور کے آخری سفر کا ارادہ فرمادیا۔ اور

وحی الٰہی کے مطابق

یعنی

ستائیس کو ایک واقعہ۔ ہمارے متعلق "واللّٰہ خیر و ابقےٰ"

چنانچہ ۲۷ اپریل ۱۹۰۸ء کو حضور قادیاں سے بعزم لاہور روانہ ہوئے۔ دو روز بٹالہ رہ کر ۲۷ ربیع الاول کو لاہور پہنچے۔ ۲۷ روز ہی لاہور میں تشریف فرما رہے۔ اور پھر ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو ہی دارالامان میں مقبرہ بہشتی میں داخل ہو کر اپنے محبوب حقیقی سے جاملے۔ اور یہ بھی اللہ تعالےٰ کا مجھ پر بے حد احسان ہی کہ اخیر میں غسل میرے ہاتھ سے ہوا۔ اگرچہ اور احباب بھی پانی وغیرہ ڈالنے میں میرے شریک تھے لیکن جسم مبارک کو ملکر میں نے ہی اپنے ہاتھوں سے غسل دیا۔ فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک۔ لاہور میں حضور کو ایک الہام "مکن تکیہ بر عمر ناپائدار" بھی ہوا۔ الہام کیا گویا تاریخ وفات کے رنگ میں منجانب اللہ یہ مصرع وحی ہوا جو اپنے اعداد ابجدی کے لحاظ سے ۱۳۲۶ بالکل ٹھیک اور صحیح واقعہ ہو کر ہزاروں روحوں کے لئے علیم خبیر و قدیر خدا پر موجب ازدیاد ایمان ہوا * قریشی

اخیر میں بطور یادگار دو خط

مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم و مغفور کے دو خط بھی جو آنمکرم نے وفات سے کچھ تھوڑا عرصہ ہی پہلے مجھے لکھے تھے درج کر دیتا ہوں۔ تا انکے دوستوں اور اُن سے پیار کرنیوالوں کے لئے دعا کا ذریعہ۔ اور آیندہ نسلوں کے لئے بطور ایک یادگار کے ہوں۔ قریشی

برادرم حکیم صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ پرسوں سے ہم سب گاؤں میں آگئے ہیں۔ آپ کی خوشی کے لئے حضرت کے ہاتھ کا لکھا ہوا جواب بھیجتا ہوں۔ ایک نہایت ضروری عرض ہے کہ مسجد مبارک کے جنوبی سمت کا ویران مکان کل حسب مشورہ حضرت اقدس فیصلہ ہوگیا ہے۔ کہ (مسجد کو فراخ کرنے کی غرض سے) خرید اجاوے۔ مالک نے سات سو روپیہ قیمت کی۔ ہم نے منظور کرلی۔ اب ضروری بات یہ ہے کہ فوراً خرید لیا جائے۔ روپیہ (اس مکان کی خاطر) موجود نہیں۔ بڑی غور کے بعد فیصلہ ہوا کہ عالی ہمت بھائی یا بھائیوں سے سردست قرضہ لیا جائے۔ اور رفتہ رفتہ ہم ادا کر دیں۔ اور انشاء اللہ جلد ادا ہو جائے گا۔ میرے دل میں آیا کہ آپ کی طرف لکھا جائے جس طرح ممکن ہو آپ سات سو روپیہ بواپسی ارسال کرنے کی فکر یا انتظام کریں۔ اسمیں توقف نہ ہو۔ بڑا کار ثواب ہے۔ والسلام

خاکسار عبدالکریم

قادیاں۔ ۲۳ مئی ۱۹۰۵ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میرا قلب گواہی دیتا ہے۔ کہ تمام بھائیوں کی نسبت آپ میں خاص اخلاص اور چستی ہے۔ خدا تعالےٰ آپ کے اخلاص اور توجہ کی جزا ہو۔ مجھے بعض امور کے سننے سے سخت رنج ہوا جو لاہور میں آپ کے متعلق بعض بھائیوں کے منہ سے سرزد ہو رہے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ ایسے حالات اور واقعات میں مستقیم رہنا اصلی شجاعت اور ایمان کی صداقت ہے۔ ایسا نہ ہو کہ آپ گھبرا جائیں۔ والسلام۔

خاکسار عبدالکریم

* نوٹ ۔ ۴۔ اپریل ۱۹۰۵ء کے زلزلہ کے بعد جب میں

حضرت اقدس علیہ السلام کے حکم سے اپنے مکان سے نکلکر ایک چھوٹی سی غریب جماعت کو لیکر باہر سیدان میں ایک کوٹھی لیکر جارہے تو ایک معزز دوست نے (جو میری حالت گوشہ پسندی سے ناواقف تھے اور شاید ابتک واقف ہیں مجھ سے اس کوٹھی کا نصف حصہ طلب کیا جو میں نے بوجوہات و بضرورت خاص جو میرے بس کی بات نہ تھی انکار کیا اور وہ اس انکار کی تاب نہ لاسکے اور ناحق مدتوں رنج اٹھایا۔ اور رنج دیا۔ یہ وہ موقعہ ہے جس کا اشارہ مرحوم و مغفور مولوی صاحب نے اپنے مذکورہ خط میں کیا ہے + قریشی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مفرّح عنبری کی نسبت صرف احمدی دنیا کی رائے

اس سے پہلے آپ بارہا ہندوستان کے ہر طبقہ کے معززین کی رائے مفرح عنبری کی نسبت ملاحظہ فرماچکے ہیں ان اوراق میں صرف احمدی دنیا کی رائے ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاحضرت مسیح علیہ السلام کے خطوط کے ساتھ آنجناب کے غلاموں کی رائیں بھی مفرح عنبری کی نسبت بطور یادگار رہیں۔ اور مجھ نابکار و کارخانہ مفرح عنبری کے لئے موجب ترقی و برکات ہوں۔ آمین۔ ربنا اٰتنا من لدنک رحمۃ وھیّٔ لنا من امرنا رشدا

از عالیجناب ڈاکٹر سیّد ظہور اللہ احمد صاحب احمدی۔ سول سرجن علاقہ سرکار نظام دکن

جناب حکیم محمد حسین صاحب قریشی موجد مفرح عنبری سلمہ ربہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں معافی چاہتا ہوں اس بات کی کہ آپ کی مفرح عنبری کے متعلق جو تجربہ کہ مجھ کو حاصل ہوا ہے اِس وقت بوجہ کمی فرصت اُسکے پورے اظہار سے معذور رہوں۔ انشاء اللہ آیندہ کسی فرصت کے وقت اُسکو ضرور لکھونگا۔ فی الوقت صرف اسقدر ظاہر کرنا ضروری خیال کرتا ہوں کہ آپ سے جو پندرہ ڈبیاں مفرح عنبری کی منگوائی گئی تھیں وہ تقسیم در تقسیم ہوتے ہوتے کئی اشخاص کو اسکے آزمانے اور استعمال کرنے کا موقعہ ملا۔ خداوند رحیم و کریم کا شکر ہے۔ کہ ہر شخص کو اُس سے فائدہ حاصل ہوا۔ اور ہر شخص کو اُسکا مداح پایا یہاں اُسکی ایک شہرت ہوگئی ہے۔ مگر افسوس کہ کوئی برانچ شاپ اُسکی یہاں نہیں ہے۔ ورنہ بہت لوگ اُس سے مستفید ہوتے۔ اور بہت ڈبیاں فروخت ہوتیں۔ کم از کم برٹش پوسٹ ہی یہاں ہوتا تو بھی کم و بیش بہت لوگوں کو اس سے فائدہ حاصل کرنے کا موقعہ ملتا۔ اسکی عدم موجودگی سے گوناگون دقتیں عائد ہیں۔ تاہم میں اسکو ہر طرح سے ایک کار خیر خیال کرتا ہوں۔ حتے الوسع کوشش کرنے میں انشاء اللہ دریغ نہیں کرونگا۔ فی الوقت میں ایک درجن بارہ ڈبیہ مفرح عنبری کی فرمایش سے آپ کو تکلیف دیتا ہوں۔ میرے نام بذریعہ ویلیو پے ایبل بھیجدی جائیں۔ (دستخط) سید ظہور اللہ احمد۔ سول سرجن

۱۴-فروری سنہ۱۹۰۶ء

از جناب منشی محمد اسمٰعیل صاحب۔ احمدی رائفل رجمنٹ چوبٹیا ضلع الموڑہ :-

السّلام علیکم۔ آپ کا مفرح عنبری ایک زود اثر دوائی ہے۔ جسکو میں نے قریب دو درجن کے منگوایا ہے۔ جن جن دوستوں نے اسکو استعمال کیا ہے اُنکو بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ ضیق امراض سینہ۔ اور اعضائے رئیسہ کی کمزوری کے دور کرنے میں اس سے سریع الاثر اور مفید دوا دیکھنے میں نہیں آئی۔ ایک معزز آدمی جو عرصہ سے ضیق النفس کے باعث کاروبار اور چلنے پھرنے سے ڈرتے تھے فی الحال اسکی ۴ ڈبیہ کے استعمال سے اُن کو وہ حیرت انگیز فائدہ ہوا ہے۔ کہ اب بخوبی اپنا کاروبار کرتے اور چلتے پھرتے ہیں۔ اسکے سامنے موجودہ اشتہاری ادویات ہیچ ہیں اور کیوں نہو جبکہ اس مفرح کا موجد ایک راست باز نیک نیّت۔ اور سچے مذہب کا پابند انسان ہو +

عالیجناب سید محمد عثمان صاحب احمدی ہیڈ ڈرفٹسمین دفتر ڈسٹرکٹ انجنیر ای آئی ریلوے الہ آباد۔

مفرح عنبری کی ڈبیہ قریب الختم ہے جس قدر اس مفرح عنبری کی تعریف میں مبالغہ کیا جاوے وہ تھوڑا ہے۔ مجھ کو اس سے بے انتہا فایٔدہ ہوا۔ لہذا آپ تین ڈبیہ مفرح عنبری اور بھیجدیں +

ازجناب بابو ہدایت اللہ صاحب احمدی پرائیویٹ سکرٹری چیف آف ہوتی (پشاور)

السّلام علیکم۔ یہ خاکسار ابتداے رمضان شریف سے بیمار تھا۔ ہرچند دیسی حکماء اور ڈاکٹروں کا علاج کیا گیا۔ مگر بجاے صحت کے دن بدن بیماری بڑھتی گئی۔ علاوہ اندرونی بخار کے بواسیر سے اس قدر خون گیا کہ جس سے دل و دماغ انتہا درجہ کمزور ہوگیا۔ بھوک مطلق جاتی رہی۔ کھانے سے نہ فقط طبیعت گھبراتی اور نفرت معلوم ہوتی۔ بلکہ بعض دفعہ ایک دو لقمہ کھانے سے فوراً قے ہو جاتی۔ غرضیکہ وہ آلہ جو اندر کھانا طلب کرتا ہے یا جسکے ذریعہ اشتہا محسوس ہوتی ہے وہ بالکل نکمّا ہوچکا تھا۔ یہاں تک کہ میں ترستا تھا کہ بھوک کیسی ہوتی ہے اور اشتہا کس چیز کا نام ہے۔ رفتہ رفتہ نوبت بایں جا رسید کہ یکم دسمبر کو میں سخت بیمار ہوگیا۔ یہاں تک کہ وصیت وغیرہ لکھی گئی۔ اور میرے عزیز و اقارب کو اطلاع بذریعہ تار دیگئی اگرچہ احمدی برادران نے فوراً ڈاکٹر بلوایا۔ مگر میرے آقاے نامدار خواجہ محمدؐ خاں صاحب خان بہادر چیف آف ہوتی (جنکو اللہ تعالےٰ نے بے شمار ذاتی اوصاف سے ممتاز اور اخلاق مجسّم بنایا ہے) نے نہایت دلجوئی اور ہمدردی کے ساتھ ایک ڈوز سٹلز پوڈر کا دیا جس سے تین دست ہوئے اور ناف کے نیچے جو ایک درد کے باعث طبیعت سخت بے کل تھی وہ بھی جاتا رہا۔ بہرحال طبیعت قدرے بحال ہونے پر رات کو دل میں ڈالا گیا کہ جناب کی تیار کردہ **مفرح عنبری** کا استعمال کیا جاوے تو یقیناً فایٔدہ ہوگا چنانچہ اسی وقت حالت نلسازی میں نہایت بُرے خط سے ایک کارڈ بر جناب کو دو عدد ڈبیہ مفرح عنبری ارسال کرنے کو لکھا گیا۔ جو کہ آپ نے بڑی مہربانی سے جلد روانہ کردیں۔ بخدا میں **حلفیہ** بیان کرتا ہوں کہ اسکے چند روز کے استعمال سے میری طبیعت روز بروز بحال ہوتی جاتی ہے اور بھوک جسکو میں ترستا تھا اور جو کہ اصل موجب میرے زیادہ کمزور اور بیمار ہونے کا تھا وہ بھی اپنی اصلی حالت پر آگئی ہے۔ غرضیکہ میرے مُردہ جسم کو بفضلہ مفرح عنبری نے ازسرِنو پھر زندہ کردیا ہے اور یہ سب کچھ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی برکت کا باعث ہے۔ کہ آپنے اس مقدس سلسلہ میں داخل ہونے کی وجہ سے مفرح عنبری کے اجزار کی ترکیب میں پرلے درجہ کی دیانت سے کام لیا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ لہذا عرض ہے کہ تین عدد ڈبیہ مفرح عنبری بذریعہ ویلیوپے ایبل مجھے بھیجکر ممنون و مشکور فرمائیے + والسّلام

ازجناب مولوی محمد امین صاحب احمدی داتہ ضلع ہزارہ

دوائی مفرح عنبری جو میری تحریر کے موافق آپ نے بھائی گل حسن کے نام بھیجی تھی وہ استعمال کی گئی۔ پہلی خوراک سے ہی اپنا اثر دکھایا اور واقعی اسم باسمیٰ ثابت ہوئی اور چند روز میں ہی مرض سے شفا ہوگئی۔ اس سے زود اثر دوائی بہت کم ملیگی۔ اگر اشتہاری ادویات سے لوگ بدظن ہوئے ہوتے تو بطور وعظ ہر ایک گاؤں میں اسکا اعلان کیا جاتا تھا۔ مگر دغاباز اشتہاری طبیبوں نے راستباز حکیموں کو بھی بدنام اور بے اعتبار کردیا ہے۔ مگر جس نے ایک دفعہ مفرح عنبری کو منگوایا ہوگا وہی میری اس تحریر کی پوری تصدیق کرسکیگا +

ایک خاص خط

جو اپنی نوع کا نرالا اور غالباً دنیا میں پہلا خط ہے جو آپکی توجہ کو اور ملاحظہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے +

ازجناب بابو غلام رسول صاحب احمدی سٹیشن ماسٹر

(جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک مخلص بھائی ہیں)۔ برادرم حکیم محمد حسین صاحب قریشی سلہ اللہ تعالےٰ۔ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں ایک مدت سے آپ کا اشتہار اخبار الحکم میں دیکھ رہا ہوں۔ مگر چونکہ اشتہاری دوائیوں سے مجھے سخت نفرت ہے اسواسطے میں ہمیشہ اسکو بھی حقارت کی نظر سے دیکھتا رہا ہوں۔ لیکن آج بوقت دوپہر جبکہ میں قیلولہ کر رہا تھا۔ مجھے اسکے خریدنے کی طرف اپنے مولا کریم کی طرف سے اشارہ ہوا کہ یہ دوائی قوت باہ اور قوت جسم کے لئے مفید ہے اس سے پہلے تو میں اسکی قیمت سے بھی ڈرتا تھا مگر اب جبکہ مولا کریم نے اسکی نسبت اشارہ فرمایا

تو ضرور اس کا استعمال کرنا چاہئے ۔ لہذا عرض ہے کہ بدین کارڈ ہذا آپ تین ڈبیہ بذریعہ وی پی پارسل ارسال فرمائیں

دوسرا خط جو بعد میں آیا

برادرم حکیم صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ جبکہ آپ کے اشتہارات مفرح عنبری کی اشاعت حتے الوسع کی یہاں تک کہ تحصیلدار صاحب کو وہ دکھایا گیا اور آپ کی دوائی کی تعریف بھی کی گئی اور یہ بھی کہا گیا کہ اس دوائی کے متعلق مجھے اللہ تعالےٰ کی طرف سے اشارات ہوچکے ہیں اور تب سے مجھے کامل یقین ہوگیا ہے وغیرہ وغیرہ لہذا آپ تین ڈبیہ مفرح عنبری بذریعہ وی۔پی بھیجدیں +

ازجناب محمد اسمعیل صاحب۔ قلعہ میاں سنگھ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ قبل ازیں مفرح عنبری آپ سے منگائی تھی جسکے استعمال سے توقع سے زیادہ فائدہ ہوا۔ دہلی سے مفرح یاقوتی ومعجون مفرح الارواح وحب مقوی وغیرہ منگا کر استعمال کئے۔ مگر جو فوائد آپکی تیار کردہ مفرح عنبری میں پائے گئے ہیں وہ اور ادویہ میں کالعدم ہیں۔ لہذا مہربانی فرما کر ایک ڈبیہ بذریعہ وی۔پی ضرور جلدی ارسال فرماویں +

ازجناب مکرمی میر مردان علی صاحب۔ احمدی اسسٹنٹ اکونٹنٹ جنرل سرکار نظام حیدرآباد دکن

:- اخویم معظم زاد لطفہٗ ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ آپ کو یاد ہوگا کہ میں نے قبل اسکے مفرح عنبری اس غرض سے طلب کی تھی کہ ایک دوست کی بی بی کو حرارت خفیف کم وبیش ایک سال سے ہے اور کبھی کبھی کھانسی کے ساتھ خفیف بلغم آتا ہے۔ جسکے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسمیں کچھ آمیزش خون کی بھی ہے ۔ درمیان میں زچگی بھی ہوئی ہے۔ جسکو پانچ ماہ کا عرصہ ہوا۔ دردسر بھی رہتا ہے ۔ پیاس بہت ہے ۔ آپ نے تحریر فرمایا تھا ۔ کہ مفرح عنبری سے انشاء اللہ تعالےٰ بہت نفع ہوگا۔ اتفاق سے وہ پارسل ایسے وقت میں پہنچا کہ ایک اور دوست اسوقت موجود تھے۔ انہوں نے بڑا حصہ دوا کا لے لیا اور جن بی بی کے لئے دوا منگوائی تھی انکو صرف ایک ہفتہ کی دوا ہیں دریافت سے معلوم ہوا کہ اُس ہفتہ میں کسی قدر تسکین رہی۔ اب آپ جو مناسب سمجھیں تجویز فرما کر میرے نام ویلیو پیبل پارسل کے ذریعہ بھیجدیں ۔ والسلام

ازجناب محمد میاں جان خاں صاحب سوداگر احمدی ازمقام کوہ چکروتہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ عرض خدمت اقدس میں یہ ہے کہ جو مفرح عنبری آپنے بابو عبد الغنی صاحب کے پاس روانہ کی تھی وہ بھی نیازمند نے استعمال کی اور یہ ڈبیا بھی شروع ہے ۔ جو کچھ آپ کا فخر اس مفرح عنبری کی جانب سے ہے وہ بالکل سچ اور واجب ہے جس موذی مرض کے واسطے فدوی نے استعمال کی تھی اسکو ایک ہی ڈبیہ سے فضل خدا ہوگیا۔ میں دل سے دعاگو ہوں ۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کے ایمان اور اس مفرح عنبری میں اور بھی زیادہ برکت دے ۔ والسلام۔

ازجناب مکرمی سید ابوالقاسم رسول صاحب۔ احمدی کٹکی

نزیل کلکتہ :- مکرمی جناب حکیم صاحب ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ مدت سے مجھے دوران سر کی شکایت تھی۔ آپ کا مفرح عنبری چند ڈبیہ استعمال کیا بفضلہ تعالےٰ شکایت جاتی رہی۔ اس مرتبہ ضیق النفس اور درد سینہ میں سخت مبتلا ہوگیا۔ جناب سے ایک ڈبیہ مفرح عنبری کا منگوایا۔ ابھی نصف ڈبیہ استعمال کیا ہوں کہ خدا تعالےٰ نے مجھے صحت بخشی۔ گو کہ میرے پاس ابھی نصف ڈبیہ موجود ہے ۔ تاہم حفظ اور احتیاطاً تقدم کے لئے اور ایک ڈبیہ منگوانے کا ارادہ ہے ۔ میرے ملاقاتی لوگوں نے جو منگوائی تھی ہر ایک کے لئے مفید ثابت ہوئی۔ مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالےٰ آپکی اس دوائی سے لوگ فائدہ اٹھا کر جناب کے حق میں علے خیر کرینگے میں تجربہ کے ساتھ اظہار کرتا ہوں کہ قولے دماغی کے بڑھانے ۔ درد سینہ ضیق النفس وغیرہ کے دور کرنے کے لئے مفرح عنبری ایک لاجواب اور لطیف مرکب ہے۔ والسلام

ازجناب مکرمی علی بخش صاحب۔ احمدی سب اوورسیر نہر گنگ ۔ نند پور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ آپ سے پہلے تین عدد ڈبیہ مفرح عنبری منگا کر استعمال کی تھیں واقعی عجیب چیز ہے۔ بہت مفید ثابت ہوئیں ازراہ کرم تین ڈبیہ اور بذریعہ وی۔پی جلدی ارسال فرماویں۔ والسلام +

از جناب زین الدین محمد ابراہیم صاحب احمدی چیف انجنیر ساسن مِل بمبئی

جناب حکیم صاحب میں نے آپ سے دو ڈبیہ مفرح عنبری منگائی تھی جسکو میں نے نہایت مفید پایا۔ میرے گھٹنوں میں ہمیشہ درد رہتا تھا۔ مفرح عنبری کے استعمال سے بہت فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ براہ مہربانی ایک ڈبیہ اور دی۔پی کردیں۔ والسلام

از جناب منشی محمد شریف صاحب احمدی۔ راجہ دروازہ بنارس

جناب حکیم صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں نے پچھلے تین سالوں میں ایام سرما میں آپکی ایجاد کردہ مفرح عنبری کا استعمال خود کیا اور اسکے استعمال سے مجھے نزلہ وریزش وزکام ودماغی قوتوں میں بے حد نفع ہوا اور میں نے محض انسانی ہمدردی کے خیال سے اپنے اکثر احباب سے اس مرکب کے فوائد بیان کئے۔ اور ان احباب نے بھی اُسکو منگوا کر استعمال کیا۔ اور آپ کے اور میرے بے حد مشکور ہوئے۔ اس سال میں نے بوجوہات چند مفرح عنبری کو نہیں منگوایا۔ اب عرصہ دو ہفتہ سے میری آنکھوں سے پانی جاری ہوگیا ہے۔ اسلئے تکلیف دیتا ہوں کہ دو ڈبیہ مفرح عنبری بذریعہ ویلیو پے ایبل حسب پتہ ذیل عنایت فرمائیں خداوند کریم آپ کو اجر خیر دے۔ فقط

از جناب اے۔کے نور محمد صاحب احمدی

منٹگمری سٹریٹ رنگون۔ مکرمی اخویم حکیم صاحب۔ السلام علیکم۔ التماس یہ ہے کہ ضیق النفس مرض سے مجھ کو اسقدر نقصان پہنچا تھا۔ کہ بیان سے باہر ہے۔ انگریزی ڈاکٹروں نے اقسام علاج استعمال کئے لیکن کسی طرح فائدہ کا نام و نشان تک نصیب نہ ہوا۔ آخر مفرح عنبری کے استعمال سے مجھ کو بہت ہی فائدہ پہنچا ہے۔ براہ مہربانی بذریعہ ویلیو پے ایبل ایک اور ڈبیہ ارسال فرماویں +

از جناب محمد عبد القادر صاحب احمدی

قاضی ولی چک (بھاگلپور)۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عرصہ سے آپکی تیار کردہ مفرح عنبری کا اشتہار دیکھ رہا ہوں اور بعض احباب نے منگا کر استعمال بھی کیا ہے جس سے ثابت ہوا ہے کہ واقعی اسم بامسمی دوا ہے اسلئے ایک ڈبیہ بواپسی مجھے بھیجدیں

از جناب منشی یار محمد خاں صاحب فارسٹر

جنگلات ضلع اودھم پور ملک کشمیر:۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مفرح عنبری سے مجھے بہت فائدہ پہنچا۔ اِس لئے دوبارہ التماس ہے کہ دو ڈبیہ مفرح عنبری بذریعہ وی۔پی حسب پتہ ذیل ارسال فرماویں +

از جناب قاضی حبیب اللہ صاحب سوداگر

چرم بفہ ضلع ہزارہ:۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں آپ کی مفرح عنبری کا استعمال کرکے نہایت خوش ہوں اب میرے دوست میاں گلزار محمد صاحب سوداگر چرم کے نام دو ڈبیہ مفرح عنبری بھیجدیں +

از جناب میر مبارک اللہ صاحب حسینی السامی احمدی النقشبندی سجادہ نشین مکان شریف

(رتر چھتر):۔ مکرم و معظم بندہ جناب حکیم صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ گذارش ہے کہ گذشتہ سال آپ سے مفرح عنبری منگائی تھی۔ چونکہ ڈبیہ ایک تھی اور تین چار مریضوں کو دیگئی تھی۔ اگرچہ انکو فائدہ ہوا۔ مگر بسبب قلیل المقدار ہونے کے کم فائدہ ہوا۔ ارادہ ہے کہ اب میں خود اس کا استعمال کروں۔ اِسلئے ایک ڈبیہ منگوائی جاتی ہے +

از جناب حشمت اللہ صاحب احمدی

کوہ ہیاں ضلع ناگاہن۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ماہ مارچ میں ایک ڈبیہ مفرح عنبری مقام تیزپور سے جو آپ سے منگائی تھی وہ استعمال میں لائی گئی۔ مولائے کریم رحیم نے بہت فائدہ عاجز کو عطا کیا۔ اب ایک ڈبیہ مفرح عنبری اور عنایت ہو۔ میں آپ کا نہایت شکرگذار ہوں۔ مولا کریم آپ کے کارخانہ میں ترقی عطا فرماوے نیز ایک ڈبیہ مفرح عنبری مقام شیلانگ بنام گھانسی خاں صاحب میری معرفت آپ نے روانہ فرمائی تھی۔ وہ بھی وصول ہوگئی۔ انکو بھی فائدہ ہوا ہے۔ شاید اور طلب کرینگے۔ مکرر یہ کہ ایک ڈبیہ میرے دوست اسحاق صاحب معرفت اسسٹنٹ کمشنر وی۔پی پارسل کے ذریعہ بھیجدیں

از جناب نواب خاں صاحب احمدی

ملازم ملٹری پولیس کمپنی مٹ کیوکو (برہما):۔
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بیشک آپکی

دوائی مفرح عنبری قابل فخر ایجاد ہے۔ خاصکر استقاط حمل کو نہایت ہی سود دن ہے۔ ایک ڈبیہ اور پتہ ذیل پر میرے دوست امام الدین کے نام روانہ فرماویں +

ازجناب مولوی محمد اسرئیل صاحب احمدی

سکنہ الڈیرو ضلع حیدرآباد سندھ۔ جناب من بعد سلام علیکم کے واضح ہو کہ آپ سے مفرح عنبری ہم نے منگائی تھی اس نے بہت اچھا فائدہ دیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اب دو پوڑیہ جست دی۔ پی پارسل کرکے ہمارے نام ارسال کردیں

ازجناب اللہ دتہ صاحب پٹواری

السلام علیکم۔ جناب حافظ عبد الغنی صاحب وکیل سرگودھا جو کہ میرے نہایت مہربان ہیں۔ انجناب نے آپکی تیار کردہ مفرح عنبری کی تعریف کی ہے۔ اسواسطے آپ اُن لوازش مفرح عنبری بذریعہ وی۔ پی روانہ فرماویں +

ازجناب مرزا محمد شفیع صاحب احمدی
ہیڈ کلرک دفتر سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات

ڈیرہ اسمعیل خاں۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ اس سے قبل مفرح دلکشا آپ کے ہاں سے منگوائی گئی تھی جو واقعی اسم با مسمیٰ نکلی۔ اب ایک ڈبیہ اسی کی یا مفرح عنبری بلحاظ موسم وی۔ پی بھیجدیں +

ازجناب رمضان خاں صاحب احمدی

سکنہ سرپیار ضلع پوری ملک اوڑیسہ۔ مخدومی مکرمی جناب حکیم صاحب۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ عرض یہ ہے کہ آپکا مرسلہ مفرح عنبری کے استعمال سے اور بفضل خداوند کریم صحت حاصل ہوئی۔ ایک ڈبیہ مفرح عنبری ایک دوسرے مریض دمہ کے لئے بذریعہ ڈاک روانہ فرماکر مشکور بنادیں +

جناب مکرمی نادر خاں صاحب احمدی
انسپکٹر پولیس۔ نیروبی ملک افریقہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ آپ کی دوائی مفرح عنبری کی خوش قسمتی سے ایک ڈبیہ منگائی۔ جس کے استعمال سے امید سے بڑھکر فائدہ ہوا۔ کیونکہ کئی سالوں سے میں زکام کی بیماری میں مبتلا تھا۔ اور آئے دن زیادہ سے زیادہ زکام ہوجاتا تھا۔ ایک ڈبیہ مفرح عنبری کے استعمال سے اب کوئی شکایت باقی نہیں رہی۔ مگر تاہم حفظ ماتقدم کے طور پر عہ ارسال خدمت ہیں۔ امید کہ آپ جلد تین ڈبیہ مفرح عنبری ارسال فرمادیں +

ازجناب بابو فخر الدین صاحب احمدی

چھاونی لاہور۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ خدا کے فضل سے تجربہ کے بعد کمزوری بدن کے لئے مفرح عنبری نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ازراہ عنایت حامل رقعہ ہذا کے ہاتھ ایک ڈبیہ مفرح عنبری ارسال فرماکر مشکور فرماویں +

چونکہ جگہ بچگئی ہے اسلئے ایک

محبت نامہ حضرت خلیفۃ المسیح حضرت حاجی حافظ حکیم الامۃ حضرت مولوی نور الدین صاحب کا جو مختصر نویسی کا ایک بہترین نمونہ ہے

اپنے کاروبار کے لئے موجب برکت و عزت سمجھکر درج کرتا ہوں الٰہی آمین

مکرم و معظم حکیم محمد حسین صاحب قریشی۔ السلام علیکم۔ مشک خالص عمدہ عنبر عمدہ۔ اس شخص کو مطلوب ہے۔ جانتا ہے کہ اسکو سفارش نامہ لکھدوں سو خدمتمیں روانہ کرتا ہوں۔ آپ سلے دیں +

نور الدین۔ از قادیان

حکیم محمد حسین قریشی موجد مفرح عنبری مالک کارخانہ رفیق الصحت لاہور

مجھے اپنے گھر کیلئے ضرورت ہے۔ تین چار روز سے برابر آپ کے حضور عرض کیا جارہا ہے۔ حامل رقعہ ہذا کے ہاتھ ایک ڈبیہ

ازجناب حکیم محمد حسین صاحب مالک کارخانہ مرہم عیسیٰ و مفرح یاقوتی نولکھا لاہور۔ مکرم و معظم جناب حکیم محمد حسین صاحب قریشی۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مفرح عنبری کی ایک